سوال

شاور کے نیچے بھی غسل درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں چاہتا ہوں کہ تفصیل کے ساتھ اور آسان انداز میں سل جنابت کا طریقہ معلوم کروں کیونکہ اس سلسلہ میں میں نے مختلف طریقوں کے بارے میں سن رکھا ہے لہذا امید ہے کہ آپ صحیح طریقہ کی وضاحت فرمائیں گے نیز یہ فرمائیے کیا شاور کے نیچے غسل جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی غسل کی نیت کرے بسم اللہ پڑھے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھوے پھر شرم گاہ کو اور جسم پر جو منی کے اثرات وغیرہ ہیں انہیں دھوئے پھر مکمل وضوء کرے پھر غسل شروع کرے اور سر کو تین بار دھوئے اور بالوں کی جڑوں کو خوب مبالغہ کے ساتھ دھوئے پھر باقی جسم کو اس طرح غسل دے کہ دائیں طرف سے پہلے شروع کرے اور پھر بائیں طرف کو دھوئے اور خوب مل مل کر دھوئے اور مقدور بھر کوشش کر کے جہاں جہاں جسم تک ہاتھ پہنچ سکتا ہو ہاتھ سے جسم کو ملے۔ شاور کے نیچے بھی غسل جائز ہے اور اگر سارے جسم پر ایک ہی بار پانی بہا دیا جائے تو یہ غسل بھی درست ہو گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص296

محدث فتویٰ